تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔(ادارہ)

تبلیغ وتعلیم نسواں اکابر کی نظر میں، مرتب: ابوعثمان محمد حنیف خان، ناشر: جامعہ اشاعت القرآن للبنات ابا خیل لکی مروت، صفحات: ۲۳۲، قیمت: درج نہیں۔

اسلام کی نشر واشاعت میں خواتین اسلام کی قربانیاں اور خدمات، تاریخِ اسلام کا ایک روشن اور حسین باب ہے، سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی شخصیت عورت کی تھی، اسلام میں سب سے پہلے شہادت کا شرف حاصل کرنے والی حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا بھی خاتون تھیں، اسلامی فتوحات کے عظیم سپہ سالار، خلیفہ ثانی حضرت عمر بن خطابؓ کے اسلام لانے کا سبب بھی آپ کی ہمشیرہ حضرت فاطمہ بنت خطاب بنیں، دین وایمان کی حفاظت اور اسلام کی سربلندی کے لیے ہجرت ہو یا جہاد، خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ اپنی خدمات پیش کیں۔

ملت اسلامیہ کے بقا اور ارتقاء کے لیے جتنی اہمیت مردوں کی دینی اصلاح کو حاصل ہے خواتین کی تعلیم وتربیت بھی اس سے کسی طرح کم اہمیت نہیں رکھتی، اصلاح نسواں کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دینا اسلئے بھی ضروری اور زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ خواتین کی تربیت پورے معاشرے اور قوم کی تربیت کا سبب بنتی ہے، بچے کا سب سے پہلا مدرسہ ماں کی گود ہے، اگر ماں صحیح تربیت کی حامل ہے تو بچے کو بھی اسلام کے سنہری احکام وآداب سے بہرہ ور کرسکتی ہے۔

دور حاضر میں خواتین کی تعلیم وتربیت کے رائج طریقے اور تبلیغی جماعت اور مدارس بنات" اپنی افادیت اور پذیرائی کے باوجود اعتراضات اور چہ میگوئیوں کی زد میں تھے۔ علماء کی آراء اس بارے میں مختلف ہیں، بعض علماء عورتوں کے خروج کی مطلقاً اجازت نہیں دیتے، جبکہ جمہور علماء تعلیم وتبلیغ کے لیے مخصوص شرائط کے ساتھ اس کی اجازت دیتے ہیں، زیر نظر مجموعے میں بھی اسی رائے کو اختیار کیا گیا ہے۔

محترم جناب محمد حنیف خان مہتمم جامعہ اشاعۃ القرآن للبنات ابا خیل لکی مروت نے اس پریشانی اور مشکل کو دور کرنے کے لیے بڑی محنت، کوشش اور لگن سے کام کیا، ملک کے تقریباً تمام بڑے مدارس وجامعات سے فتاویٰ جات اور بلند پایہ علمی شخصیات کی آراء حاصل کیں، اور ان کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع کیا، جامعات میں جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ فاروقیہ کراچی، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، جامعہ اشرفیہ لاہور، خیر المدارس ملتان اور دیگر کئی موقر دینی ادارے شامل ہیں، علمی شخصیات میں سے حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب، مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ اور شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب کے علاوہ دیگر کئی حضرات کی آراء شامل کی گئی ہیں،

کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلا حصہ ''تبلیغ المستورات'' کے عنوان سے عورتوں کی تبلیغ کے متعلق ہے، جس میں 143 صفحات میں سے ۵۲ صفحات پر تبلیغ نسواں کے مروجہ طریقے کے متعلق حاصل کردہ فتاویٰ جات ہیں اور باقی ۹۳ صفحات پر عورتوں کی تبلیغ کے آداب، فضائل، مسائل اور مختلف مذاکرے تحریر کیے گئے ہیں، کتاب کا دوسرا حصہ ''تدریس البنات'' کے عنوان سے خواتین کی مروجہ تعلیم کے متعلق ہے، جس میں مدارس بنات کے متعلق حضرات اکابر سے حاصل کردہ فتاویٰ جات شامل ہیں، ہر فتوی کی ابتداء میں استفسار شدہ امور کو عنوان کی صورت میں نمایاں کیا گیا ہے، آخر میں فتاویٰ جات کا خلاصہ ''ہدایات برائے جامعات'' کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے۔

خواتین کی تبلیغ و تعلیم سے متعلق یہ مجموعہ اہل علم اور عوام دونوں کے لیے مفید ہے، بچیوں کے سرپرستوں اور تبلیغی جماعت و مدارس بنات کے ذمہ دار حضرات کے لیے اس کا مطالعہ بہت اہم ہے، تاکہ اس میں ذکر کردہ شرائط و ہدایات اور اصول وضوابط کو پیش نظر رکھ کر اشاعت دین کے ان مفید مگر حساس شعبوں کو درست سمت پر چلا کر آگے بڑھایا جاسکے۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط ہے، البتہ کاغذ ہلکا استعمال کیا گیا ہے، تصحیح، پروف ریڈنگ اور سیٹنگ کو بھی اہمیت نہیں دی گئی، خصوصاً عربی عبارات میں کئی جگہوں پر بے جا سپیسز اور پیراگراف دیئے گئے ہیں، جو سبب طوالت کے علاوہ بدنما بھی لگتے ہیں۔ کتاب سے استفادے کو سہل بنانے کے لیے کتاب کے دونوں حصوں کے عنوانات کو الگ صفحات پر نمایاں کرنا بھی ضروری ہے۔

تعلیم الاسلام، مؤلف: مفتی محمد کفایت اللہ رحمہ اللہ، ناشر: مدرسہ ابراہیم الاسلامیہ، ملک سوسائٹی، گلزار ہجری چوک کراچی پاکستان، صفحات ۲۳۸، قیمت: درج نہیں۔

تعلیم الاسلام، عقائد و عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ) کے بنیادی مسائل پر مشتمل انتہائی آسان، مفید اور مقبول ترین کتاب ہے، مفتی اعظم ہند حضرت مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ کی یہ تالیف بچوں کے مزاج و مذاق کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے، اصل کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے، ہر حصے میں مختلف موضوع کے مختلف مسائل بچوں کے نفسیات اور اذہان کی رعایت رکھ کر مرتب کیے گئے تھے، جس میں بعض جگہ لفظی و معنوی تکرار بھی پایا جاتا تھا، اس خاص ترتیب کی وجہ سے بڑوں کے لیے اس سے استفادہ کرنا آسان نہ تھا، اسکی افادیت کو عام و تام کرنے کے لیے مولوی محمد عمران عثمان فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نے اس کو از سر نو مرتب کیا، چار حصوں کی ترتیب کو ختم کر کے مسائل کو چار عنوانات (تعلیم العقائد، تعلیم الأرکان، روزہ، زکوٰۃ) کے تحت جمع کیا، اور اس کا نام ''تعلیم الاسلام بڑوں کے لیے'' رکھا۔

مرتب نے ترتیب نو کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے کہا:

۱۔ اصل کتاب کے مسائل چار حصوں میں تقسیم تھے، اس کتاب میں چار حصوں کی ترتیب کو ختم کر کے تمام مسائل کو اپنے اپنے مضمون کے تحت یکجا کر دیا گیا ہے، چنانچہ بعض لفظی اور معنوی تکرار کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۲۔ مسائل کو ہر مضمون کے تحت یکجا کر کے بعض مقامات پر تقدیم و تاخیر کی گئی ہے تاہم مفتی صاحب کی عبارت میں کوئی ردو بدل نہیں کیا گیا بلکہ بعینہ نقل کردی گئی ہے''۔

اسی طرح عنوانات میں بھی بہت کم تبدیلیاں کی گئی ہیں، اور ممکن حد تک اصل کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے،